فوائد السالکین

ملفوظات

حضرت امام المتقین رئیس الکاملین قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین

بختیار کاکی اوشی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

حضرت سلطان الاولیا بابا فرید الدین گنجشکر رحمۃ اللہ علیہ

بتصحیح مولوی اعجاز احمد صاحب سلمہ اللہ

و

باہتمام اقل انام۔ محمد عبد الاحد عفا اللہ الصمد بماہ صفر سنہ ۱۳۱۱ ہجری نبوی

صلے اللہ علیہ وسلم

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع گردید

من خواهند رفت بعده استان دیگر امیرالمومنین علی رضی الله تعالیٰ عنه و یاران دیگر
برخاستند برای شکران نعمت تا برمزید شود و بر همه تکبیر گفتند آنگاه شیخ شهاب الدین قدس الله
سره العزیز فرمود آنکه درویشان گویند چهار تکبیر یکی بمعنی همین است پس تکبیر بهر محلی نیاید
که بگویند آنگاه سخن دران افتاده که اگر مرید در نماز نفل بود و پیر اورا آواز دهد اگر مرید ترک
نفل گیرد برای واسطهٔ جواب پیر چگونه باشد خواجه قطب الاسلام ادام الله تقواه بر لفظ مبارک
راند که فاضلتر آن باشد که ترک نماز نفل گیرد و بجواب دادن مشغول گردد که دران ثواب بسیار
است و فاضلتر از نماز نفل است آنگاه هم درین محل فرمود که وقتی من در نماز نفل بودم
شیخ معین الدین ادام الله برکاته آواز داد بر فور من ترک نماز کردم و لبیک گفتم فرمود نزد
بیا چون بخدمت شیخ معین الدین رفتم پرسیدند که چه میکردی گفتم در نماز نفل مشغول بودم
آواز شما شنیدم ترک کردم و شمارا جواب دادم فرمود که از حد نیکو کردی که این فاضلتر از
نماز نفل است مستعد بودن در کار پیر خود کار دین ست آنگاه هم درین محل فرمود که من وقتی
بخدمت شیخ معین الدین حاضر بودم و اهل صفه نیز حاضر بودند حکایت اولیا می رفت درین میان مردی
از بیرون بیامد و به نیت بیعت سر در قدم نهاد خواجه فرمود بنشین بنشست گفت که من
بخدمت شیخ بجهت آن آمده ام تا مرید شوم و خدمت شیخ در وقت خود بود فرمود هرچه
من ترا بگویم بکنی و بجا آری پس بدین شرط ترا مرید بگیریم گفت بدانچه فرمان شود گفت
چنانکه تو کلمه میگوئی که لا اله الا الله محمد رسول الله اگر یکبار بدین طریق بگو لا اله الا الله چشتی رسول
الله چونکه راسخ بود بر فور بگفت خواجه اورا بیعت کرد و خلعت و نعمت داد و لشرف
بیعت مشرف گردانید آنگاه آن مرد را گفت بشنو من که ترا گفتم که کلمه برین نوع بگو از برای
امتحان عقیدت ترا فرموده ام والا نه من کیستم و کدامم یکی از کمترین بندگان محمد رسول الله ام

(اُردو ترجمہ)

فوائد السالکین

یعنی

ملفوظات

حضرت قطب الاقطاب، خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

زُہد الانبیاء، امام الاتقیاء، خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ



شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

میں بہت بڑا ثواب ہے۔

اسی موقعہ کے مناسب آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نفل کی نماز میں مشغول تھا۔ شیخ معین الدین ادام اللہ برکاتہ نے مجھے آواز دی۔ میں نے فوراً نماز ترک کی اور لبیک کہا۔ آپ نے فرمایا ادھر آؤ! جب میں حاضر ہوا تو آپ نے پوچھا کہ تو کیا کر رہا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نفل ادا کر رہا تھا۔ آپ کی آواز سن کر نماز ترک کر دی اور آپ کو جواب دیا۔ آپ نے فرمایا بہت اچھا کام کیا ہے کیونکہ یہ نفلوں کی نماز سے افضل ہے۔ اپنے پیر کے دینی کام میں معتقد ہونا بہت اچھا کام ہے۔

حسنِ عقیدہ

اسی موقعہ کے مناسب آپ نے فرمایا کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں اور بہت سے اہل صفا شیخ معین الدین ﷫ کی خدمت میں حاضر تھے اور اولیاء اللہ کے بارے میں ذکر ہو رہا تھا۔ اسی اثنا میں ایک شخص باہر سے آیا اور بیعت ہونے کی نیت سے خواجہ صاحب کے قدموں میں سر رکھ دیا۔ آپ نے فرمایا بیٹھ جا۔ وہ بیٹھ گیا اور اس نے عرض کی کہ میں آپ کی خدمت میں مرید ہونے کے واسطے آیا ہوں! شیخ صاحب اس وقت اپنی خاص حالت میں تھے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کچھ میں تجھے کہتا ہوں وہ کہو اور بجالا تب مرید کروں گا۔ اس نے عرض کی کہ جو آپ فرمائیں میں بجالانے کو تیار ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تو کلمہ کس طرح پڑھتا ہے؟ اس نے کہا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ آپ نے فرمایا یوں کہو! لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ چِشْتِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ اس نے اسی طرح کہا۔ خواجہ صاحب نے اسے بیعت کر لیا اور خلعت و نعمت دی اور بیعت کے شرف سے مشرف کیا پھر اس شخص کو فرمایا کہ سن! میں نے تجھے جو کہا تھا کہ کلمہ اس طرح پڑھو! یہ صرف تیرا عقیدہ آزمانے کی خاطر کہا تھا ورنہ میں کون ہوں؟ میں تو ایک ادنیٰ سا غلام محمد رسول اللہ ﷺ کا ہوں۔ کلمہ اصل میں وہی ہے لیکن میں نے صرف حال کی کمالیت کی وجہ سے یہ کلمہ تیری زبان سے کہلوایا تھا چونکہ تو مرید ہونے کیلئے آیا ہے اور تجھے مجھ پر یقین کامل تھا۔ اس لئے فوراً تو نے ایسا کہہ دیا اس لئے سچا مرید ہو گیا۔ اور درحقیقت مرید کا صدق بھی ایسا ہی ہونا چاہئے کہ اپنے پیر کی خدمت میں صادق اور راسخ رہے۔

توبہ کے تقاضے

پھر اس بارے میں گفتگو شروع ہوئی کہ جب انسان توبہ کرے تو پھر اسے گناہوں سے میل جول نہیں رکھنا چاہئے جن سے وہ پہلے رکھتا تھا کہ کہیں پھر اسی گناہ میں مشغول نہ ہو جائے کیونکہ انسان کیلئے بری صحبت سے بڑھ کر اور کوئی بری چیز نہیں۔ اس واسطے کہ صحبت کی تاثیر ضرور ہو جایا کرتی ہے اور اسے چاہئے کہ خود بھی جس کام سے توبہ کی ہے اس سے کنارہ کشی کرتا رہے اور اسے اپنا دشمن خیال کرتا رہے۔

اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ خواجہ حمید الدین بہلوانی ایک مرد بزرگ جو حضرت خواجہ معین الدین کے مریدوں میں سے تھے اور اس دعا گو کے ہم خرقہ تھے جب انہوں نے توبہ کی تو یار اور ہم نشین پھر آئے اور آپ سے کہا کہ آؤ! پھر وہی عیش لوٹیں۔ خواجہ حمید الدین بہلوانی نے وہاں جانے سے انکار کیا اور کہا کہ جاؤ! گوشہ میں بیٹھو اور اس مسکین کو چھوڑ دو کہ میں نے اپنا ازار بند